سوال

(210) علماء حنفیہ مذاہب اربعہ کی صحت پر یہ احادیث لائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"یارزالذین بین المسجدین کماتارزالحیۃ فی جحرہا" (مسلم ص 87)

"لایزال من امتی امۃ قائمۃ بامراللہ وہم بالشام" (بخاری جلد 2 ص 176)

علماء حنفیہ مذاہب اربعہ کی صحت پر یہ احادیث اربعہ مذکورہ پیش کرتے ہیں۔ وجہ استدلال یہ ہے کہ مسجد نبوی ﷺ۔ومسجد بیت اللہ۔ میں اوریمن وشام میں وکل ععرب میں چار مذہب جاری ہیں۔ لہذا بفرمان آپ ﷺ ہمارے چارمذاہب حق ہیں۔ عرض خدمت یہ ہے کہ اگران کی وجہ استدلال ثواب وحق ہے۔ تولوجہ آئندہ پرچہ میں اظہار کریں۔ ورنہ احادیث مذکورہ کا مطلب واضح کرکے پرچہ میں شائع کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابدالی والی روایت میں سے کوئی بھی صحیح نہیں شیخ السلام نے الفرقان میں مفصل لکھا ہے۔ واضح دلیل اروایات کے ضعیف بلکہ غلط ہونے ک اس میں یہ ہے کہ حضرت علیرضی اللہ تعالیٰ عنہ اورمعاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لڑائی میں اہل شام یقینا غلطی پرتھے۔ اگرابدال شام مامورمن اللہ ان میں ہوتے۔ توان کا غلطی پررہنا یاان کوغلطی پر سمجھنا صحیح نہیں ہوتا۔ پہلی روایت کا مطلب یہ ہے کہ قریب قیامت کے جب دنیا میں کفر وضلالت پھیل جائے گا۔ اس وقت دین سکڑکر صرف حجاز میں آجائے گا۔ لیکن ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ دوسری حدیث میں اہل العرب (باللہملہ) نہیں بلکہ اہل الغرب (بالمعجہ) ہے۔ جس کے کئی ایک معنی ہیں۔ (شرح نووی) علاوہ اس کے ظاہرین علی الحق کے معنی ہیں مسلطین علی الحکومت جو بالکل صحیح ہے۔ اس سے مذاہب اربعہ کی صحت ثابت نہیں۔ اس قسم کی سب رویات کا صحیح مفہوم وہی ہے جوایک حدیث میں یوں آیا ہے: "لاتزال طائفة من امتی منصورین علی الحق لایضر ہمن خذلہم " ''یعنی ایک جماعت امت محمدیہ ﷺ میں سے ہمیشہ حق پر غالب رہے گی۔ جن کوکوئی بھی ضرر نہ دے گا۔'' یہ طائفہ بے شک اس قابل ہے کہ اس کوبرحق کہا جائے۔ یہ کون لوگ ہیں۔ اس سوال کا جواب دینے کےلئے قرآن وحدیث کے صفحات بھرے پڑے ہیں مَن يُطِعِ الرَّسولَ فَقَد أَطاعَ اللَّهَ اور

قُل إِن كُنتُم تُحِبّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعونى يُحبِبكُمُ اللَّهُ وَيَغفِر لَكُم ذُنوبَكُم ۗ وَاللَّهُ غَفورٌ رَحيمٌ ٣١ سورة آل عمران

جس کا خلاصہ یہ ہے کہ سب کچھ اتباع سنت میں ہے۔

پیندار سعدی کہ راہ صفا توان رفت جز در پے مصطفیٰ ﷺ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص388

محدث فتویٰ